ہیومن پیپیلوما وائرس (HPV) ویکسینیشن کیچ-اپ پروگرام کے بارے میں معلومات

محکمہ صحت (Department of Health, DH) نے 2024/25 کے تعلیمی سال کے دوران ہیومن پیپیلوما وائرس (HPV) کی ویکسینیشن کا ایک خصوصی کیچ-اپ پروگرام شروع کیا ہے، یہ کیچ-اپ ویکسینیشن 2004 اور 2008 کے درمیان پیدا ہونے والی ہانگ کانگ کی رہائشی ایسی خواتین کو مفت فراہم کی جائے گی، جو ہانگ کانگ چائلڈ ہُڈ امیونائزیشن پروگرام کے تحت ویکسینیشن سے محروم رہی ہوں، اس کا مقصد کمیونٹی میں زائد خطرے کے حامل ہیومن پیپیلوما وائرسز کے خلاف مجموعی طور پر قوت مدافعت کو بتدریج بہتر بنانا ہے، تاکہ سروائیکل کینسر سے بچا جا سکے۔

HPV کیا ہے؟

HPV وائرسز کے ایک گروپ کا نام ہے جس میں 150 سے زائد جینو ٹائپس شامل ہیں۔ ان میں سے تقریباً 40 وائرسز جنسی اعضاء کو متاثر کرتے ہیں۔ HPV کی کچھ اقسام رحم مادر، اندام نہانی، فرج اور مقعد کے مہلک کینسرز یا قبل از کینسر پیچیدگیوں کا سبب بن سکتی ہیں۔

HPV ویکسین کیا ہے؟

HPV ویکسین ایک مانع مرض ویکسین ہے جو عنقی سرطان اور دیگر HPV سے متعلقہ کینسرز یا بیماریوں کو روکنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ہانگ کانگ میں، HPV-16، 18، 31، 33، 45، 52، 58 سروائیکل کینسر کے تقریباً 90% کیسز کی وجہ ہیں۔ مذکورہ بالا تمام سات جینوٹائپس 9-ویلنٹ HPV ویکسین میں شامل ہیں۔

مجھے HPV کیچ-اپ ویکسینیشن کروانے کی ضرورت کیوں ہے؟

DH کے مرکز برائے تحفظ صحت کے تحت ویکسین کے ذریعے بچاؤ کے قابل امراض سے متعلقہ سائنٹیفک کمیٹی نے 2022 میں تازہ ترین بین الاقوامی اور مقامی سائنسی شواہد کا جائزہ لینے کے بعد، عالمی ادارہ صحت (World Health Organization, WHO) کی تازہ ترین سفارشات اور بیرون ملک عملی تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس بات کی تجویز دی ہے کہ ہیومن پیپیلوما وائرس کی ویکسین کا ہدفی گروپ 18 سال یا اس سے کم عمر کی لڑکیوں تک وسیع کیا جائے۔

اس پروگرام کے تحت HPV ویکسینیشن کیسے حاصل کریں؟

یہ پروگرام تقریباً دو سالوں کے لیے تین مراحل میں نافذ کیا جائے گا۔

پہلے مرحلے میں ہانگ کانگ میں سیکنڈری فائیو یا اس سے اوپر (یا مساوی گریڈ) میں زیر تعلیم کُل وقتی طالبات (خصوصی اسکولوں کے سیکنڈری سیکشنز کی طالبات سمیت) کا ہدف متعین کیا گیا ہے۔ سیکنڈری اسکولز اہل طالبات کو مفتHPV ویکسین فراہم کرنے کے لیے شراکت دار آؤٹ ریچ ویکسینیشن ٹیموں کو شامل کریں گے۔

دوسرے مرحلے میں 2004 اور 2008 کے درمیان پیدا ہونے والی ہانگ کانگ کی رہائشی ایسی طالبات کا ہدف متعین کیا گیا ہے کہ جو مقامی پوسٹ سیکنڈری اداروں یا یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم ہیں۔ آؤٹ ریچ ویکسینیشن ٹیمز یا اداروں کے نگہداشت صحت کے سروسز کلینکس، HPV کیچ-اپ ویکسینیشن سروسز فراہم کریں گے۔

تیسرے مرحلے میں 2004 اور 2008 کے درمیان پیدا ہونے والی ہانگ کانگ کی رہائشی ایسی خواتین کا ہدف متعین کیا گیا ہے جو ہانگ کانگ میں اپنی تعلیم مکمل کر چکی ہیں، ان کو کمیونٹی ہیلتھ کیئر سینٹرز کے ذریعے کیچ-اپ ویکسینیشن کی سروسز فراہم کی جائیں گی۔

HPV ویکسینز کے ممکنہ مضر اثرات کیا ہیں؟

HPV ویکسینز عام طور پر محفوظ ہوتی ہیں۔ زیادہ تر طالبات کو ویکسین لگوانے کے بعد کسی سنگین رد عمل کا سامنا نہیں ہوتا۔ عمومی مضر اثرات دیگر ویکسینیشنز کی طرح ہی ہوتے ہیں، جیسے:

(1) ہلکے اور مختصر مدتی اثرات، جن میں سر درد، چکر آنا، متلی اور تھکاوٹ شامل ہوتے ہیں۔
(2) انجیکشن والی جگہ پر درد، سرخی یا سوجن۔
(3) بخار۔

کیا HPV ویکسین کے حوالے سے کوئی حفاظتی خدشات موجود ہیں؟

HPV ویکسینز کو دنیا بھر میں کئی سالوں سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت اور غیر ملکی ہیلتھ اتھارٹیز نے HPV ویکسینیشن کے بعد کے مضر اثرات کے سائنسی شواہد اور معلومات کا وسیع جائزہ لینے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ HPV ویکسینز محفوظ اور مؤثر ہیں، اور اس امر کے کوئی شواہد موجود نہیں کہ HPV ویکسینیشن سنگین مضر اثرات کا سبب بنے گی۔

HPV ویکسین کم عمری میں کیوں دی جاتی ہے؟ کیا ویکسین لگوانے سے کم عمری میں جنسی تعلقات کا میلان پیدا ہوتا ہے؟

HPV ویکسین ان خواتین کے لیے سب سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے جو HPV انفیکشن سے کبھی متاثر نہ ہوئی ہوں، اور اس لیے مناسب عمر کی لڑکیوں کو جنسی سرگرمی شروع کرنے سے پہلے اسے لگوانے کی تجویز دی جاتی ہے۔ تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ HPV ویکسین لگوانے سے بچوں میں جنسی سرگرمیوں کا رجحان نہیں بڑھتا، نہ ہی وہ کم عمری میں جنسی تعلقات شروع کرتے ہیں۔